

نے سوف ویر سے بوگس انوئزر کا فراہ ختم ہو جائیگا، آفتاب امام

فارسٹ پس سٹم سے رینڈر ز کی اوایگی 42 سے 72 گھنٹوں کے درمیان ہو جاتی ہے

چیف کمشنر کارپوریٹ نیکس آفس کا ہوزری مینو فیکچر رز کے اجلاس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹ) کارپوریٹ نیکس آفس کے چیف کمشنر ڈاکٹر آفتاب امام نے کہا ہے کہ برآمد کنندگان اور نیکس دہندگان ایف بی آر کے لیے نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ ایف بی آر کی پالیسی ہے کہ برآمد کنندگان کے رینڈر ز جلد دیے جائیں، جتنی جلدی رینڈر ز ایکسپورٹر ز کو ملیں گے، وہ کاروبار میں لگا کر مزید آمدنی کے ساتھ قبیتی زر مبادلہ کیاں گے جس سے مزید نیکس آمدنی حاصل ہو گی۔ ہفتہ کوپی ایچ ایم اے ہاؤس میں پاکستان ہوزری مینو فیکچر رز ایڈا نیکسپورٹر ز ایسی ایشن کے رکن ایکسپورٹر ز کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہوتی ہے کہ رینڈر ز کی اوایگی میں تاخیر نہ ہو، میلز نیکس رینڈر ز کے فاسٹر سٹم کو فاسٹر پس کر دیا گیا ہے جس سے رینڈر ز کی اوایگی 42 سے 72 گھنٹوں کے درمیان ہو جاتی ہے تاہم ایسے چیکس رکھے گئے ہیں جن میں مخصوص کیمز میں اوایگی میں کچھ تاخیر ہو جاتی ہے، نے سٹم کی وجہ سے بھی کچھ مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایف بی آر میں ایک نئے سوف ویر پر کام ہو رہا ہے جس سے فلاںگ اور بوگس انوئزر کا فراہ ختم ہو جائے گا۔ پی ایچ ایم اے کے چیف کو آرڈینیٹر محمد جاوید بلوانی نے میلز نیکس رینڈر ز کے فاسٹر پس سٹم کو سراہتے ہوئے کہا کہ نئے نظام سے رینڈر ز اوایگیوں میں تیزی آئی ہے اور اس کے برآمدات کے فروغ میں بہت مدد ملے گی۔ ڈاکٹر آفتاب امام نے کہا کہ رعایتی ٹیرف کے سلسلے میں سرٹیکیٹس سے متعلق ایف بی آر کو لکھ دیا گیا ہے۔ وہاں سے منظوری آنے پر سرٹیکیٹس کا جائز روپ کر دیا جائے گا۔